© rasailojaraid.com

قوم کی صحیح تربیت میں صرف کریں ان کے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑیں ان کو اسلام کے فلسفہ انقلاب سے روشناس کرائیں۔اور انکے اندر نظم ونسق اتحاد واتفاق اور ہم آہنگی پیدا کریں۔اگر آپ ایسا کر سکے تو آئندہ کوئی الیکشن نہیں ہوگا۔بلکہ اس تیار کردہ زمین سے ایک نئی فصل اٹھے گی۔نئے دور کی پکار غور سے سنیں حالات کے تقاضوں کا ادراک کریں ملک و قوم اور خود اپنے ہی تشخص کی حفاظت کیلئے کمر بستہ ہو جائیں مستقبل آپ کا ہے۔

کیا ہوا "آج" اگر آپ کا نہیں کل کا دن ہاتھ سے گیا نہیں لیکن اس کے لئے صبر واستقامت اور حوصلہ و تدبر ضروری ہے۔

آپ لوگ کب تک اپنی پچاس سالہ ناکامیوں اور شکستگیوں کی "لاش" کندھوں پر لئے پھریں گے اور کب تک ناسازگار حالات، ناسمجھ قوم اور وسائل کی عدم دستیابی کا رونا روتے رہیں گے۔

اہل ہمت نے ہمیشہ ایسے ہی حالات میں اپنا راستہ نکالا ہے ہر دور میں اصحاب دعوت وعزیمت نے ہر باطل کا مقابلہ کیا ہے۔سمندروں سے لڑے۔چٹانوں سے ٹکرائے ہیں۔دشت وصحرا ان کے راستے کی رکاوٹ نہ بن سکے اور منزل مقصود تک جا پہنچے۔تقدیر کو الزام دینے سے کچھ حاصل نہ ہوگا محض تقریر و تحریر سے آپ اپنے فرائض سے عہدہ براہ نہیں ہو سکتے ---- کچھ..... تقریر نہ کر تاثیر دکھا

صف ماتم لپیٹئے اور "طالبان نجات" بن کر ملک وملت کو اس فرسودہ نظام سے نجات دلائیے۔

(موجودہ حکومت بھی اپنی پرانی ڈگر پر جا رہی ہے ان سے کسی خیر کی طمع فضول ہے)

کب تک دوسروں کے قافلوں کے "حدی خواں" بنے پھریں گے۔مسلکی، فروعی اور ثانوی درجے کے اختلافات کی گرداب سے نکل جائیے۔ایک ہی تسبیح کے دانے بنئے ایک ہی منبر و محراب کی آبرو بنئے،

رشتہ، الفت میں جب ان کو پرو سکتا تھا تو
پھر پریشاں کیوں تیری تسبیح کے دانے رہے

آپ حضرات تو انبیاء کے وارثین ہیں۔توکل، عزم اور ثبات کا مظاہرہ کیجئیے۔حکومت، خلافت سیادت، قیادت آپ ہی کی "متاع گم شدہ" ہے۔مگر اس کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے عظیم جدوجہد کی ضرورت ہے

نقش ہیں سب نا تمام خون جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خون جگر کے بغیر

عالم اسلام کی عظیم المرتبت شخصیت اور نابغہ روزگار حنفی عالم

الشیخ استاد عبدالفتاح ابوغدہ کا سانحہ ارتحال

گذشتہ دنوں عرب وعجم بلکہ عالم اسلام کے علمی حلقوں میں صف ماتم بچھ گئی۔جب عالم اسلام ایک نامور فرزند بطل جلیل مایہ ناز محقق، محدث، فقیہہ، عالم اور متعدد بلند پایہ کتابوں کے مصنف جناب الشیخ استاد عبدالفتاح ابو غدہ کے انتقال کی وجہ سے محروم ہو گیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

زمیں لوگوں سے خالی ہو رہی ہے
یہ رنگ آسمان دیکھا نہ جائے

موصوف عرصہ دراز سے متعدد بیماریوں کا شکار رہے۔بالآخر امسال ۱۲ فروری کو سعودی عرب کے شہر ریاض میں جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔موصوف ایک ہمہ جہت اور ہشت پہلو شخصیت کے مالک تھے۔آپ نے زندگی بھر مختلف محاذوں پر کام کیا اور بڑے بڑے جامعات میں استاد رہے۔برصغیر کے مدارس اور علماء سے کافی لگاؤ تھا۔عالم عرب میں فقہ حنفی کے لئے جو کام انہوں نے کیا شاید ہی بیسویں صدی میں کسی دوسرے شخص کے

© rasailojaraid.com